Lesson 3: At-Tawbah (Ayaat 29- 37): Day 9

سُوْرَةُ التَّوْبَة کی تفسیر

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
لڑائی کرو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے

جو لوگ اہلِ کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ	ساتھ دن	آخرت کے	اور	نہیں	حرام جانتے	اس چیز کو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	اور اسکے رسول نے

اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

وَ	لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا
اور	نہیں	قبول کرتے	دین	سچے کو	سے	ان لوگوں	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	یہاں تک کہ	دیں

اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک

* * *

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ

الْجِزْيَةَ	عَنْ	يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ
جزیہ	سے	ہاتھ اپنے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا

کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿٢٩﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا ہے	اور	کہا	نصاری نے	مسیح	بیٹا	اللہ کا ہے	یہ ہے	بات ان کی

ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔

بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ

بِأَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِئُوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ
ساتھ مونہوں اپنے کے	مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک

اللّٰهُ ۚ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (٣٠) اِتَّخَذُوْٓا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا

اللّٰهُ	أَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	أَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	أَرْبَابًا
اللہ	کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	پکڑا انہوں نے	عالموں اپنوں کو	اور درویشوں اپنوں کو	پروردگار

کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (٣٠) انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ أُمِرُوْٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَآ	أُمِرُوْٓا	إِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا
سوائے	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کے کو	اور	نہیں	حکم کیے گئے	مگر	یہ کہ بندگی کریں

اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت

إِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (٣١)

إِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
معبود	ایک کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پاک ہے وہ	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں

نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (٣١)

يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّٰهُ إِلَّآ أَنْ

يُرِيْدُوْنَ	أَنْ	يُّطْفِئُوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَأْبَى	اللّٰهُ	إِلَّآ	أَنْ
ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بجھا دیں	روشنی	اللہ کی کو	ساتھ مونہوں اپنے کے	اور	نہیں قبول رکھتا	اللہ	مگر	یہ کہ

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے

يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (٣٢) هُوَ الَّذِيْٓ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	أَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
پورا کرے	روشنی اپنی کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	کافر	وہی ہے	جس نے	بھیجا	رسول اپنے کو

بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے (٣٢) وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

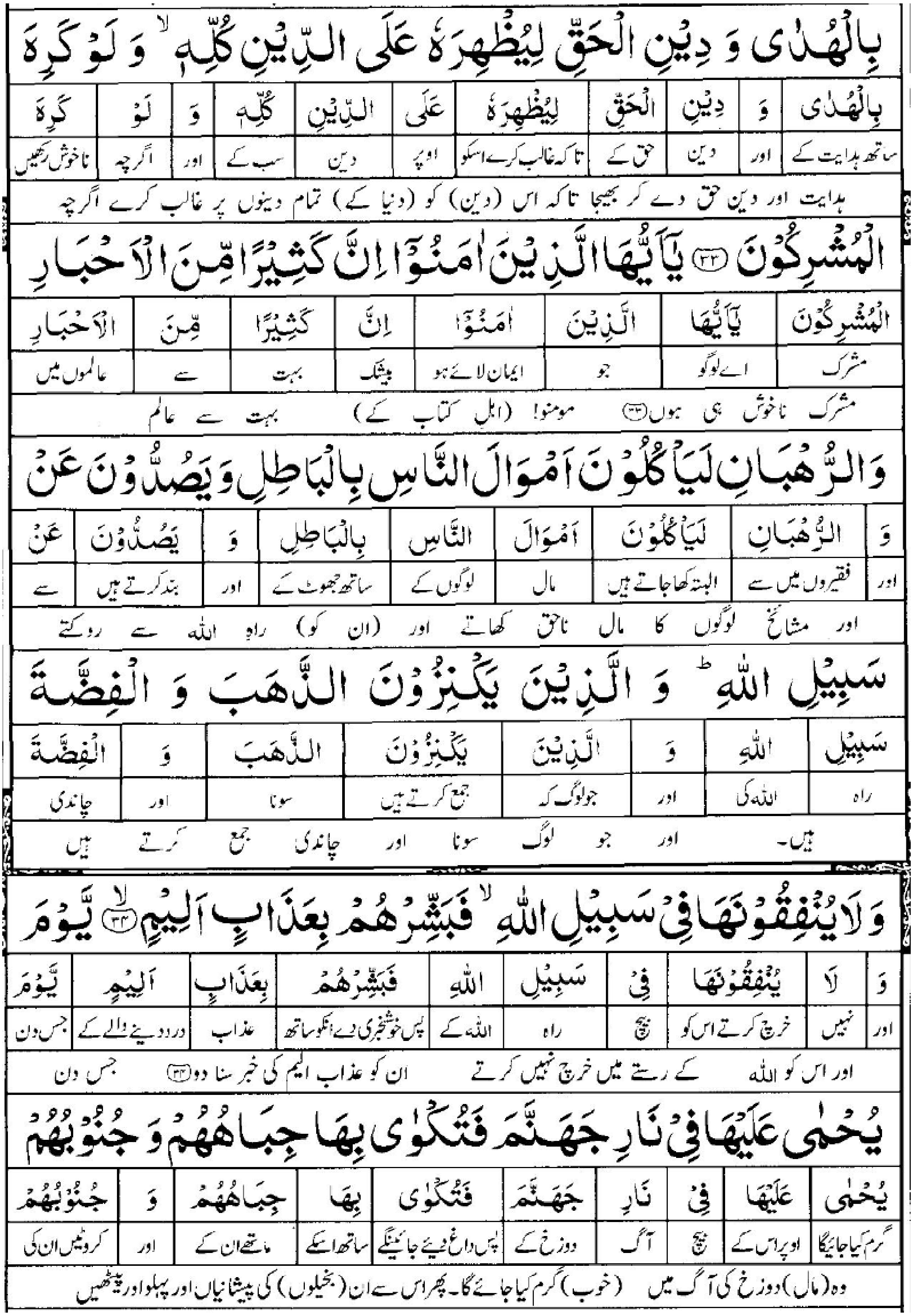

بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ کَرِهَ

بِالْهُدٰی	وَ	دِیْنِ	الْحَقِّ	لِیُظْهِرَهٗ	عَلَی	الدِّیْنِ	کُلِّهٖ	وَ	لَوْ	کَرِهَ
ساتھ ہدایت کے	اور	دین	حق کے	تا کہ غالب کرے اسکو	اوپر	دین	سب کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ

الْمُشْرِکُوْنَ (۳۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

الْمُشْرِکُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّ	کَثِیْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ
مشرک	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت	سے	عالموں میں

مشرک ناخوش ہی ہوں (۳۳) مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم

وَ الرُّهْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ

وَ	الرُّهْبَانِ	لَیَاْکُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	یَصُدُّوْنَ	عَنْ
اور	فقیروں میں سے	البتہ کھا جاتے ہیں	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	بند کرتے ہیں	سے

اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ اللہ سے روکتے

سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ

سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِیْنَ	یَکْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ	الْفِضَّةَ
راہ	اللہ کی	اور	جو لوگ کہ	جمع کرتے ہیں	سونا	اور	چاندی

ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں

وَ لَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (۳۴) ۙ یَّوْمَ

وَ	لَا	یُنْفِقُوْنَهَا	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِیْمٍ	یَّوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	بیچ	راہ	اللہ کے	پس خوشخبری دے انکو ساتھ	عذاب	درد دینے والے کے	جس دن

اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو عذاب الیم کی خبر سنا دو (۳۴) جس دن

یُّحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُکْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ

یُّحْمٰی	عَلَیْهَا	فِیْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُکْوٰی	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ
گرم کیا جائیگا	اوپر اس کے	بیچ	آگ	دوزخ کے	پس داغ دیئے جائینگے	ساتھ اسکے	ماتھے ان کے	اور	کروٹیں ان کی

وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں

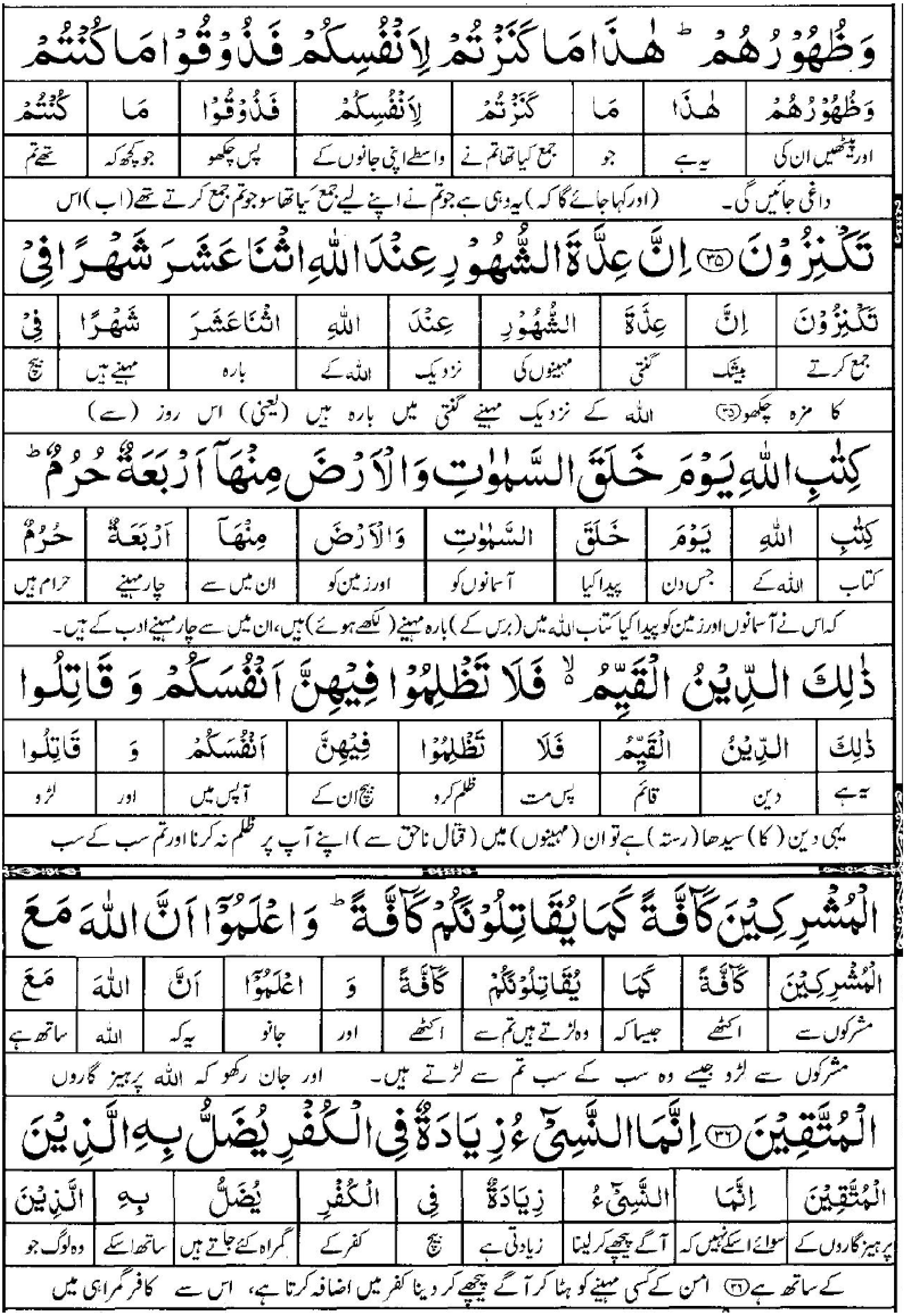

وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	واسطے اپنی جانوں کے	پس چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم

داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جوتم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جوتم جمع کرتے تھے (اب) اس

تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ
جمع کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	بیچ

کا مزہ چکھو ﴿٣٥﴾ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے)

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ

كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
کتاب	اللہ کے	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ان میں سے	چار مہینے	حرام ہیں

کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوْا
یہ ہے	دین	قائم	پس مت	ظلم کرو	بیچ ان کے	آپس میں	اور	لڑو

یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب

الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَاۗفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَاۗفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے

مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْۗءُ	زِيَادَةٌ	فِيْ	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیز گاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	آگے پیچھے کر لینا	زیادتی ہے	بیچ	کفر کے	گمراہ کیے جاتے ہیں	ساتھ اسکے	وہ لوگ جو

کے ساتھ ہے ﴿٣٦﴾ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں

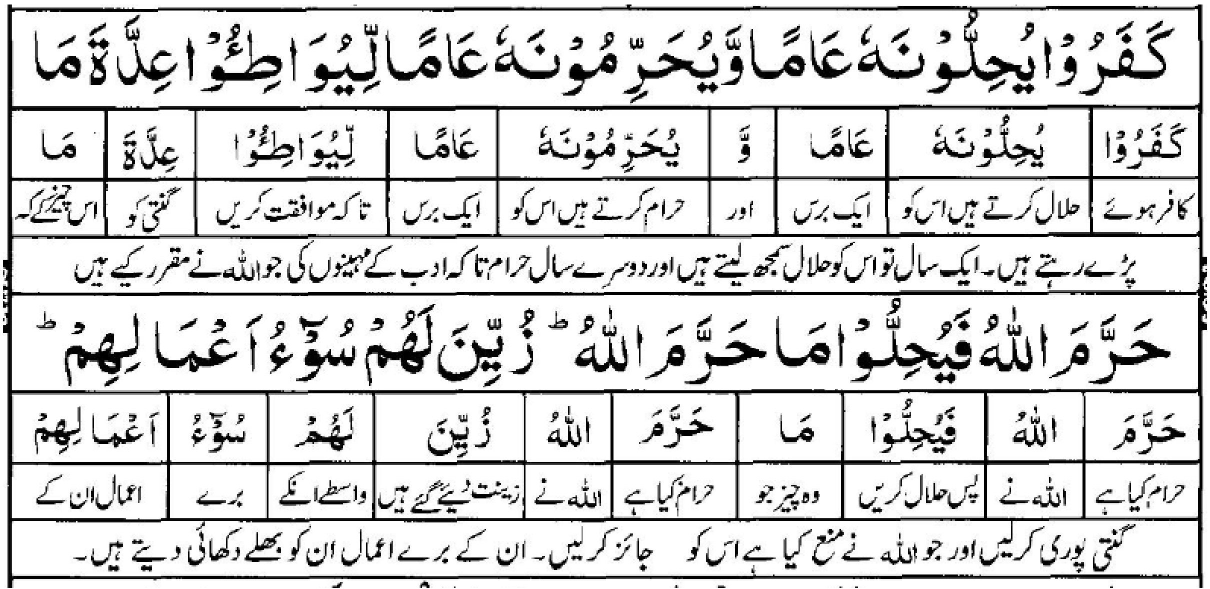

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہوئے	حلال کرتے ہیں اس کو	ایک برس	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک برس	تا کہ موافقت کریں	گنتی کو	اس چیز کے کہ

پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا ہے	اللہ نے	پس حلال کریں	وہ چیز جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	زینت دیئے گئے ہیں	واسطے انکے	برے	اعمال ان کے

گنتی پوری کرلیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔

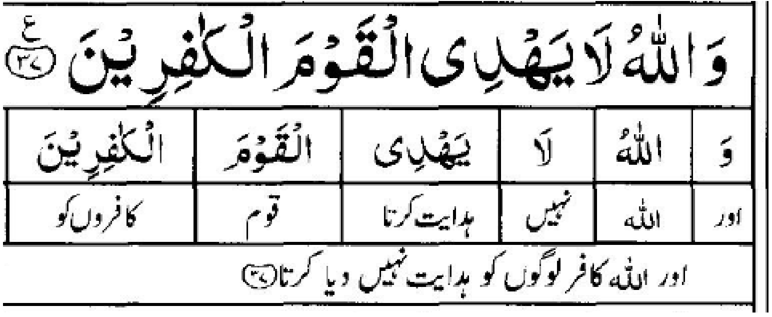

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو

اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾